کرائے دار مکان چھوڑ کر جاتے ہوئے اپنا سامان چھوڑ جاتے ہوں، تو حکم؟

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1844

تاریخ اجراء: 26 محرم الحرام 1446ھ/02 اگست 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

بیرونِ ملک میں کسی نے اپنا گھر کرائے پر دیا ہو، تو لوگ جب بھی کرائے کا مکان چھوڑ کر وہاں سے جاتے ہوں، تو اپنا سامان چھوڑ کر جاتے ہوں تو ایسا سامان استعمال کرنے کا کیا حکم ہے مثلاً: بیگ، پردے وغیرہ اور اگر بیگ میں سے سونے کی چین ملی اور یہ بھی یاد نہ ہو کہ کس کرائے دار کا بیگ تھا اور اس بات کو تین سال ہو گئے ہوں، تو اب اس چین کے بارے میں کیا حکم ہو گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر اس علاقے کا عرف یہ ہو کہ بیگ وغیرہ چیزیں گھر خالی کرتے وقت اس طور پر چھوڑ دیتے ہیں کہ مالک مکان استعمال کرے، تو اس طرح کی چیزیں استعمال کرنے میں حرج نہیں۔ البتہ سونے کی چین اور اس طرح کی دیگر زیادہ قیمت والی چیزیں بیگ میں کوئی نہیں چھوڑتا۔ ظاہر یہی ہے کہ یہ چین غلطی سے رہ گئی ہے، لہٰذا اس چین کے مالک کو تلاش کرنا ضروری ہے۔ اس وقت جو فیملی رہائش پذیر تھی، اس کا نمبر وغیرہ ریکارڈ سے نکالیں اور بھرپور کوشش کریں کہ یہ چین اس کے مالک تک پہنچ جائے یا اس چین کا مالک یا اس کے وارث جو کہیں اس کے مطابق عمل کیا جائے۔ ہاں اگر کسی بھی طرح اس کے مالک یا وارث کا علم نہ ہو تو لقطہ والے احکام کے مطابق اس کی تشہیر کرنے کے بعد اس کو صدقہ کرنے کا حکم ہو گا۔

لقطے کا حکم بیان کرتے ہوئے صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”ملتقط پر تشہیر لازم ہے یعنی بازاروں اور شارعِ عام اور مساجد میں اتنے زمانہ تک اعلان کرے کہ ظن غالب ہو جائے کہ مالک اب تلاش نہ کرتا ہو گا۔ یہ مدت پوری ہونے کے بعد اُسے اختیار ہے کہ لقطہ کی حفاظت کرے یا کسی مسکین پر تصدق کر دے۔ مسکین کو

دینے کے بعد اگر مالک آگیا تو اسے اختیار ہے کہ صدقہ کو جائز کر دے یا نہ کرے اگر جائز کر دیا ثواب پائے گا اور جائز نہ کیا تو اگر وہ چیز موجود ہے اپنی چیز لے لے اور ہلاک ہو گئی ہے تو تاوان لے گا۔ یہ اختیار ہے کہ ملتقط سے تاوان لے یا مسکین سے، جس سے بھی لے گا وہ دوسرے سے رجوع نہیں کر سکتا۔" (بہار، شریعت، جلد2، صفحہ475، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم